نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عـــــہ

قیمت سالیانہ معہ محصول ے

نمبر ۲۶ - جلد ۸

لودیانہ ۲۴ جون ۱۸۸ء

قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

افغانستان کا معاملہ روز بروز سخت ہوتا جاتا ہی = عبدالرحمان خان شتر بے مہار کی طرح کابل کیطرف لپکا چلا آتا ہی = محمد جان نے انگریزوں کو لکھ بھیجا ہی کہ تم اچھا چاہتے ہو تو فوراً افغانستان کو خالی کر کے چلے جاؤ = غزنی کے حاکم سردار عالم خان کو جسکو انگریزوں نے حاکم غزنی مقرر کیا تھا باغیوں نے قید کر لیا ہی = فرقہ ہندو نیگل اور وزیری جنہوں نے دوستی کا دم بھرا تھا ہم سے باغی ہو گئے ہیں = لوگر کے باشندے ہتھیار اُٹھائے ہوئے میدان کیطرف جا رہے ہیں = روسیوں نے عبدالرحمان کو لکھا تھا کہ خرچ کیواسطے سات لاکھ روپیہ اور مدد کے لئے سپاہی لو مگر کابل پر حملہ کرنے سے باز نہ رہو - اسپر وہ سرچڑھ بولا = ملا مشکی عالم بڑے زور شور کے ساتھ غازیوں کو جمع کر رہا ہی = وسط ایشیا کے لوگ عبدالرحمان خان کی کارروائی سے ناراض ہیں = محمد جان نے عبدالرحمان خان کو لکھا ہی کہ تم مجکو اپنے ارادہ کی بابت خبر دو = کہتے ہیں کہ عبدالرحمان نے جبر گوں کو انگریزوں کے برخلاف ہتھیار اُٹھانے کے لئے بلایا ہی = غزنی کے گرد نواح میں دوبارہ مفسدوں کا اجتماع ہو گیا ہی = چین اور روس میں کھٹک گئی ہی = ایران کے ساتھ بھی انگریزوں کا ایک ٹکڑے زمین کی بابت خفیف سا جھگڑا ہو گیا ہی = کرنل گارڈن کے چین کو روانہ ہونے سے روس میں بے آرامی سی ہو رہی ہی = بصرہ میں سرکشی پھیل گئی ہی = البینیا کے چند اضلاع میں بغاوت ہوئی ہی اور ۴ ہزار آدمی مانٹینگرو کو گئے ہیں = برلن کا کانفرنس ایک کمیشن روانہ کریگا جو بر سر موقع جا کر سرحد یونان کا فیصلہ کریگی = چین کو اسوقت اسقدر طاقت ہی کہ روس کے مقابلہ کے لئے اُسنے اڑھائی لاکھ سپاہی تیار کئے ہیں = محمد جان میدان میں پہونچا ہی اور اُسکا بھائی چودہ ہزار آدمی لیکر آگے بڑھا ہی - اس لشکر کا ارادہ جنرل راس پر حملہ کرنیکا ہی = عبدالغفور سردار لنگر بہادر خان کے ساتھ زخم کھائی میں ہی = محمد حسین خان کی نسبت افواہ ہی کہ وہ لوگر میں آئیگا = مختلف سردار اور اجماع ہمارے مخالف ہو گئے = عبدالرحمان خان کی لین ڈوری خلجان میں پہونچ گئی ہی اور اُسنے کوہستانی سرداروں کو لکھ بھیجا ہی کہ میرے آنے تک خاموش رہو = علاقہ لوگر میں برکی اور دو گن کے ملک کو غازیوں نے ہماری غیر حاضری میں قتل کر ڈالا = حسام الدین خان انگریزوں کے پاس رسد پہونچانے کی کوشش کر رہا ہی = میر سعید استالیف والانے بندوبست کیا ہی کہ کابل میں کوئی جنیبرہ نہ پہونچے - انگریزوں نے اُسکے بھگانے کے لئے شیرپور سے فوج روانہ کی ہی = کورم سے کسریٹ کا ایک گماشتہ بہت سا روپیہ لیکر بھاگا تھا اب سنا ہی کہ وہ افغانوں سے جا ملا ہی - کوئی نمک حرام ہوگا = دہلی میں تپ کی چھیڑ چھاڑ شروع ہو گئی ہی = مستوفی حبیب اللہ خان کوہ مری پر بخت بیمار ہی = لوگر سے جو ۶ آدمی کنپ شیرپور کیطرف رسد لئے آتے تھے وہ راستہ میں قتل کئے گئے +

نورافشاں

کابل کی تار برقی آمدہ ۱۹ جون سے معلوم ہوا کہ ایوبخان نے ہرات کو چھوڑدیا ہی اور مقام کندہ میں پہونچا ہی خبر ہی کہ محمد جان جبتک انگریزوں کے ساتھہ جنگ نہیں کریگا جبتک سردار عبدالرحمان خان کے ہمراہ تمام ملک ہوکر انگریزوں کی مخالفت میں نہ اُٹھے - سید غوث الدین نے کابل میں پہونچکر لکھا ہی کہ عبدالرحمان خان جو اُسطرف سے آرہا ہی وہ انگریزوں کی دوستی کے لئے آتا ہی خط وکتابت محمد جان مستوفی حبیب اللہ خان کے درمیان ہوئی تھی وہ تمامتر دستیاب ہوگئی ہیں جنسے پایا جاتا ہی کہ مستوفی نے انگریزوں کے ساتھہ نہایت دغابازی کی ہی +

محمد جان اب کوشش کر رہا ہی کہ تمام مخالف فرقوں کو جمع کرے بدین نیت کہ عبدالرحمان خان اور انگریزوں کے درمیان دوستی نہ ہوسکے - محمد جان خیال کرتا ہی کہ اگر یہہ ہوسکے تو موسیٰ خان کا دعویٰ امارت پختہ ہوجائیگا - کچھہ شبہ نہیں رہا ہی کہ عبدالرحمان خان روسیونکا دوست اور خیرخواہ ہی اور روسیوں کی طرف سے اُسکے پاس زرنقد و ہتھیار پہونچ گئے ہیں مگر ترکستان میں جو کارروائی عبدالرحمان خان نے کی ہی اُس سے وہاں کے باشندے اور بدخشان کے باشندے بھی مخالف ہیں - اور اُسکو ملک سے خارج کرنا کچھہ مشکل کام نہیں ہی بشرطیکہ کوئی مخالف سردار اُٹھے +

سیول اینڈ ملیٹری گزٹ کا کارسپانڈنٹ لکھتا ہی کہ وسط ایشیا سے ہر روز تازہ تازہ خبریں جو آتی ہیں اُنسے معلوم ہوتا ہی کہ روسیوں کی فوج کے چینی سرحد کیطرف پیشقدمی کرنیکے باعث غدر ہورہا ہی اور لوگ روسیوں کی مخالفت میں اُٹھکر غدر پھیلا رہے ہیں چینی فوج نے کاشغر اور کلجات چلکر قلعہ ماریں پر قبضہ کرلیا ہی +

ان خبرونسے معلوم ہوتا ہی کہ آجکل افغانستان کے سنجوں کے دو فریق ہیں یعنے ایک تو عبدالرحمان خان اور اُسکے طرفدار دوسرا موسیٰ خان اور اُسکے طرفدار دونکا فریق ہی شاید یہہ اُس دشمنی کے باعث جو انگریزوں سے رکھتے ہیں متفق ہوکر انگریزوں پر حملہ کریں لیکن یہہ بھی ظاہر ہوتا ہی کہ اب اگر انگریز افغانستان سے چلے آویں تو دونوں فریق آپسمیں کشت وخون کرینگے +

ملک امریکہ سے خبر آئی ہی کہ فریق ریپبلکن نے جدید پریسیڈنٹ ہونیکے لئے جنرل گارفیلڈ صاحب کو چن لیا ہی یہہ صاحب تمام لوگوں کے نزدیک نیک نام ہیں اگرچہ یہہ صاحب زمیندار کے گھر میں پیدا ہوئے ہیں اور جوانی کے دنوں میں ہل چلاتے اور کھرپے سے کام کرتے تھے مگر عقل کی تیزی کے باعث اور اخلاق کی خلق سے اور خدا پر بھروسہ رکھنے سے اپنے ملک میں نیک ناموں کے زمرہ میں دخل پایا اُسکا ہر ایک کام میں یہہ قول ہی کہ اپنے زور سے مینے کچھہ نہیں کیا مگر خداوند میرا ہادی ہی یقین ہی کہ صاحب موصوف پریسیڈنٹ کے عہدہ پر مقرر کئے جاوینگے +

عرصہ تین سال کا ہوا کہ مقام پیلی بھیت میں تین جوان جنکی عمر ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ برس کے قریب تھی اہل ہنود جو قوم کایتھہ سے تھے ذات پات کو توڑکر مسلمان ہوگئے اور دو سال تک مسلمان رہے - کچھہ عرصہ ہوا کہ اُنکے والد نے لالہ دیبی پرشاد آنریری مجسٹریٹ سے امداد چاہی کہ یہہ تینوں پھر اپنی قوم میں بدستور شامل ہوجاویں لالہ صاحب نے پنڈت اگند شاستری ساکن اودن لالہ کو بلایا جنسے اُن تینوں جوانوں کو ایک مٹی کے مٹکے میں کچھہ عرصہ تک بند رکھا اور بعد طرح طرحکی آیت وہیم وپوجاپاٹ کے مٹکے کی بندی کو توڑکر اِس رستہ سے ہر ایک کو نکالا اور عام منادی کی کہ یہہ تینوں سرنو پیدا ہوئے ہیں اور اہل ہنود میں شامل کردیا +

یہہ حکمت شاستری صاحب کی نہایت تعریف کے لائق ہی مگر ہم جتلاتے ہیں کہ اِس حکمت کے وسیلہ سے بہت فایدہ حاصل ہوسکتا ہی - کیونکہ جسطرح کایتھہ کی ذات جو چھوٹ گئی تھی اور پھر بحال ہوسکتی ہی تو اسطرح وے کایتھہ جو برہمنوں سے علیحدہ ہوگئے ہیں برہمن بن سکتے ہیں - یقین ہی کہ اِس اُنیسویں صدی کی ایجادیں عجایب وغرایب ہیں - اور کچھہ عجب نہیں کہ کوئی پنڈت صاحب ایسی بھی ترکیب نکالینگے کہ چوہڑے چمار - سانسی گندیلے وغیرہ بھی برہمن بن سکینگے +

مشنری ریویو نمبر ۳ جلد ۳ سے معلوم ہوا کہ دین عیسوی کی ترقی دنیا میں برابر ہوتی جاتی ہی - چنانچہ ترقی کی بابت جو خبریں شایع ہوئی ہیں اُنمیں سے بطور مختصر ذیل میں درج کیجاتی ہیں - پادری جان کمشایر صاحب چین سے لکھتے ہیں کہ مینے یہاں پر ۱۷ بالغ و ۷ نابالغوں کو اصطباغ دیا ہی مقام دارجلنگ میں ۱۵ آدمیوں نے پادری کمفالین صاحب کے ہاتھہ سے بپتسما پایا ہی - امریکن پریسبٹیرین فرقہ کے مشنوں میں ماہ مارچ سنہ کو ۳۲ آدمیوں نے بپتسما پایا اور ماہ اپریل میں ۴۰ آدمی کلیسیا میں شامل ہوئے - ۲۵ دسمبر ۱۸۷۹ء کو مقام گوادلہ جارہ ملک میکسیکو میں ۲۵ آدمی فرقہ رومن کیتھلک کو چھوڑکر پروٹسٹنٹ بنے ہیں - مقام وچنگ علاقہ چین میں ۷ بالغ اور ۳ نابالغ آدمی عیسائی ہوئے - پادری الیش مور صاحب چین سے لکھتے ہیں کہ یہاں پر ۲۹ آدمی عیسائی ہوئے - ڈاکٹر رسل صاحب امریکن مشن احمدنگر سے لکھتے ہیں کہ یہاں کے ایک گانوں میں ۱۴ آدمی عیسائی ہوئے سینتھو ڈسٹ مشن واقع اودہ سے خبر ہی کہ سال گذشتہ میں ۷۰ نابالغوں نے اصطباغ پایا ہی - ملکانی فرقہ سے شریک ہوئے



مسلسل تذکرہ مسیح کی زندگی کا

اب ہم مسیح کی سرگذشت کے اُس حصہ میں پہونچ گئے ہیں جہاں ہر ایک دن کے واقعات غور کے لایق ہیں اوپر مذکور ہوا کہ مسیح افریم شہر میں چلا گیا لیکن یہاں خداوند بہت دنوں تک نہیں رہا نیسان مہینے کی ۸ تاریخ جمعہ کے روز خداوند بیت عنیا میں آیا سبت کے دن وہاں قیام کیا نیسان کی نویں تاریخ سبت کے روز (یکم اپریل) مسیح کی ضیافت شمعون کوڑھی کے گھر میں ہوئی جو لاذر کا ایک رشتہ دار تھا اس ضیافت میں لاذر اور اُسکی دونوں بہنیں بھی حاضر تھیں جب کھانے بیٹھے مریم محبت اور شکرگذاری سے بھری ہوئی نے جٹاماسی کا عطر خالص اور قیمتی لیکر یسوع کے سر پر ڈالا اور پانوں پر ملا اور اپنے بالوں سے پونچھا مسیح کی خبر سنکر بہت لوگ اکٹھے ہوئے تاکہ نہ صرف مسیح کو بلکہ لاذر کو بھی جسے اُسنے جلایا تھا دیکھیں تب سردار کاہنوں نے مشورت کی کہ لاذر کو بھی جان سے ماریں کیونکہ اُسکے سبب بہت یہودی پھر جاتے اور یسوع پر ایمان لاتے تھے دسویں نیسان (دوسری اپریل) اتوار کے روز مسیح زیتون کے پہاڑ پر گیا اور اپنے شاگردوں میں سے دو کو حکم دیا کہ سامنے ایک گانوں میں جاویں اور وہاں سے ایک گدھی اور اُسکے بچہ کو لاویں سو بھیجے ہوؤں نے جاکر جیسا اُسنے کہا تھا پایا اور گدھی کے بچے کو لاکر اپنے پورانے کپڑے اُسپر بچھادئے اور یسوع کو سوار کیا اور اُنہوں نے اپنے کپڑے راہ میں بھی بچھائے اور جب وہ نزدیک بلکہ زیتون کے پہاڑ کے اوتار پر پہونچا اُسکے شاگردوں کی ساری جماعت کراماتوں کے سبب جو دیکھی تھیں خوش ہوکر بلند آواز سے خدا کی تعریف کرنے لگی اور شہر کے لوگوں نے بھی کھجور کے درختوں کی ڈالیاں لیں اور اُسکے استقبال کو نکلے یہہ پکارتے ہوئے ہوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا بنی اسرائیل کا بادشاہ کسی فریسی نے اس بھیڑ میں سے کہا کہ اے اُستاد اپنے شاگردوں کو ڈانٹ مسیح نے جواب دیا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر یہہ چپ رہیں تو پتھر چلا اُٹھینگے جب نزدیک آکر شہر کو دیکھا تو اُسپر رویا اور کہا کاش کہ تو اپنے اسی دن میں اُن باتوں کو جو تیری سلامتی کی ہیں جانتا پر اب وے تیری آنکھوں سے چھپی ہیں یروسلم میں داخل ہوکر بہت اندھوں لنگڑوں کو جو اُسمیں جمع ہوئے تھے اچھا کیا اور بعد وعظ اور تعلیم کے شام کے وقت بیت عنیا میں لوٹ آیا یہہ سب کچھ واقعات دیکھکر فریسیوں نے آپسمیں کہا تم دیکھتے ہو کہ تم سے کچھ بن نہیں پڑتا دیکھو ایک عالم اُسکا پیرو ہو چلا اور تردد میں لگے کہ کسطرح اُسکو جلدی مار ڈالیں فسح کے لئے چننے اور الگ کرنے کے لئے ۱۰ نیسان کی مقرر تھی (خروج ۱۲-۳) مسیح نے اس تاریخ کو یروسلم اور ہیکل میں داخل ہوکر ظاہر کیا کہ میں فسح کا لیلا ہوں عالم کے گناہوں کے اُٹھانیکو (متی ۲۱-۱ سے گیارہ ۔ ۱۴ سے ۱۷ مرقس ۱ سے ۱۱ لوقا ۱۹-۲۹ سے ۴۴- یوحنا ۱۲-۱۲ سے ۱۹) +

نیسان کی گیارھویں (۳ اپریل) مسیح پھر یروسلم کو گیا اور جاتے ہوئے راہ میں ایک انجیر کا درخت پایا جو پتوں سے لدا ہوا تھا اور پھل سے خالی مسیح نے اس درخت کو کہا کہ کوئی تجھ سے کبھی پھل نہ کھاوے اور وہیں درخت سوکھ گیا (متی ۱۸ و ۱۹ مرقس ۱۱-۱۲ سے ۱۴) ہیکل میں داخل ہوکر دوسری دفعہ اُسکے احاطہ کے اندر سے صرافوں اور کبوتر فروشوں اور بیوپاریوں کو نکالدیا اور وعظ نصیحت کرکے شام کو وقت بیت عنیا میں لوٹ آیا (متی ۲۱-۱۲- و ۱۳ مرقس ۱۱-۱۵ سے ۱۹ تک لوقا ۱۹-۴۵ سے ۴۸) +

نیسان کی ۱۲ (۴ اپریل) یہہ مسیح کے مصلوبی ہفتہ کا تیسرا دن تھا اسمیں بھی خداوند پھر یروسلم کو گیا اور ہیکل میں داخل ہوکر تعلیم دینے لگا تب سردار کاہن اور فقیہہ معہ دیگر بزرگان بلکہ کل سنہڈریم اُسکے پاس آکھڑے ہوئے اور گذشتہ دن میں بیوپاریوں کو ہیکل سے نکالدینے کی بابت اُس سے یوں سوال کیا کہ کہہ تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہے اور کون ہے جسنے تجھکو یہہ اختیار دیا خداوند نے درجواب اُنکے سوال کے اُنسے ایک سوال کیا اُنہوں نے اُسکے جواب دینے سے انکار کیا تب یسوع نے کہا میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ کس اختیار سے کرتا ہوں تب لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر اپنے تین مشہور تمثیلیں فرمائیں پہلے دو بیٹوں کی تمثیل (متی ۲۱-۲۸ سے ۳۲ مرقس ۱۱-۲۷ سے ۳۳ لوقا ۲۰-۱ سے ۸) دوسری شریر باغبانوں کی تمثیل تیسری شادی کے لباس کی تمثیل (متی ۲۱-۳۳ سے ۴۶ ۲۲-۱ سے ۱۴ مرقس ۱۲-۱ سے ۱۲ لوقا ۲۰-۹ سے ۱۹)

اسی دن خداوند نے اور ایک مشہور وعظ فرمایا جسکا بیان یوحنا کے بارھویں باب میں ہوا اُس وعظ میں مسیح نے بڑی صفائی سے لوگوں پر ظاہر کیا کہ میں خدا کیطرف سے بھیجا ہوا ہوں مسیح جب ہیکل کو چھوڑ کر باہر جا رہا تھا اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے کہا اے اُستاد یہہ کیسے بڑے پتھر اور کیسی بڑی عمارتیں ہیں یسوع نے جواب میں اُسے کہا کہ تو ان بڑی عمارتوں پر نگاہ کرتا ہے یہاں پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا جو گرایا نجائیگا پھر جب زیتون کے پہاڑ پر پہونچا جہاں سے ہیکل نظر آتی تھی پطرس یعقوب اور یوحنا اندریاس نے اُس سے پوچھا ہم سے کہہ کہ یہہ کب ہوگا اور اُسوقت کا [illegible]

مُراسلات

قران کی عدم ضرورت نمبر ۳

ازروئے مقرری امور اخلاقیہ

احکام اخلاقیہ کا ذکر ہو چکا اب مقرری احکام اخلاقیہ کا تذکرہ پیش ہے۔ ہر دو قسم امور اخلاقیہ میں ہم نے یہہ فرق سمجھا ہے کہ اوّل تو اخلاقی خوبی کو بذاتہ شامل کرتے ہیں اور دوم میں اُنکا اخلاقی ہونا مقرر کئے جانے پر موقوف ہے۔ بدون احکام اخلاقیہ کے احکام مقرری انسان کے حق میں مطلقاً مفید نہیں۔ مگر احکام مقرری کے بغیر احکام اخلاقیہ انسان کی اخلاقی طبیعت کی ترقی اور طہارت کے لئے مفید ہیں۔ حتی کہ اگر وہ نہ بھی ہوں تو بھی یہہ تحصیل مُدعا کے لئے کفایت کرتے ہیں +

مقرری امور اخلاقیہ بائبل ربانی

نماز۔ آؤ ہم سجدہ کریں اور جھکیں ہم اپنے خالق خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں۔ مصیبت کے دن مجھ سے فریاد کر میں تجھے خلاصی دونگا زبور کی کتاب نماز کے حکم اور نمازی باتوں سے پُر ہے جب تو دعا مانگے ریاکاروں کی مانند مت ہو الخ۔ لیکن جب تو دعا مانگے اپنی کوٹھری میں جا۔ اور اپنا دروازہ بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا مانگ الخ۔ اگر کوئی تم میں غمگین ہو وہ دعا مانگے۔ احکام دعا کے بائبل میں تو دے گئے ہیں لیکن مطلب کے لئے یہہ ہی کافی ہیں +

مقرری امور اخلاقیہ قرانی

نماز۔ آؤ گھڑی کرو نماز۔ خبردار رہو نمازوں سے اور بیچ والی نماز سے۔ پھر جب نماز کر چکو تو یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور پڑے۔ پھر جب خاطر جمع سے ہو تو درست کرو نماز۔ یہہ نماز ہے مسلمانوں پر وقت بندھا حکم۔ منافق جو ہیں دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی انکو دغا دیگا۔ اور جب کھڑے ہوں نماز کو تو کھڑے ہو جی ہارے دکھانے کو لوگوں کے اور یاد نہ کریں اللہ کو مگر کم +

اس مقابلہ سے ظاہر ہے کہ نماز کے لئے بائبل میں صریح حکم موجود تھا تو قران کی کیا ضرورت تھی کیا کچھ بڑھکر بیان کیا یا کچھ نئی بات سنائی اگر کچھ نئی معلوم ہو تو ہم اسکی بھی عدم ضرورت دکھائے دیتے ہیں۔ اور یاد رہے کہ وہ نئی باتیں جو قران میں نماز کے متعلق ٹھہرائی ہیں ایسی ہیں کہ نماز کو اُنسے کچھ تقویت نہیں پہونچتی۔ ویسی اور اُنسے بڑھکر محمد صاحب سے پیشتر اور مذاہب میں رائج تھیں اور اب بھی ہیں۔ چنانچہ۔

اوّل رُخ نماز۔ یہود ہمیشہ بیت المقدس کی طرف مُنہہ کرکے نماز پڑھتے تھے۔ جسوقت سے سلیمان نے ہیکل کی تقدیس کی اُسوقت سے یہی انکا قبلہ رہا اسلاطین ۸ باب آیت ۲۲۔ ۳۰۔ دانیل باب ۶ آیت ۱۰ سے معلوم ہوتا ہے کہ دانیل اپنی کوٹھری کا دریچہ جو یروسلم کی طرف تھا کھولکر خدا کے حضور دعا اور شکر گذاری کرتا رہا۔ پس اس طرف تو آگے ہی لوگ مُنہہ پھیرتے تھے محمد صاحب کے کہنے کی کچھ حاجت نہ تھی۔ اور جب اُسکو چھوڑ نمازی مُنہہ کو بت پرستوں کے قبلہ کی طرف پھیرا تو یہہ پہلے بھی ہو ہی رہا تھا آسمانی حکم کی کیا ضرورت تھی۔ کیا کتب الہامیہ سابقہ کے مقلدوں کو بت پرستوں کی رُخ نماز سکھانے کی ضرورت تھی۔ کیا صرف اتنی بات کے واسطے وحی نازل ہونی ضرور تھی اور رُخ نماز کی ہدایت کے لئے تو پیشتر ہی ایک نہیں دو ہادی موجود تھے۔ اُنسے سیکھکر اُنہیں کو سکھلانا یہہ کیسی ضرورت ہے۔ اور پھر یہہ دو ہی نہیں ایک الہامی ہادی بھی موجود تھا جسکا پہلے ذکر ہوا۔ پس ان باتوں کے اظہار کے لئے قران کی مطلق ضرورت نہ تھی +

اوّل رُخ نماز۔ یہہ ہی بیت المقدس محمد صاحب کا کئی مہینوں تک قبلہ رہا اور پیرؤوں کو اُسی طرف مُنہہ کرنیکا حکم دیا۔ اور جب اُس سے فائدہ نہ ہوا تو مسجد الحرام کی طرف مُنہہ پھیرنے کی نسبت سوال وجواب سُنائے۔ چنانچہ سورہ بقر کے رکوع ۱۷ میں مرقوم ہے کہ اب کہینگے بے وقوف لوگ کاہے پر پھر گئے مسلمان اپنے قبلہ سے جس پر تھے۔ اسکے جواب میں نئے قبلہ کی طرف مُنہہ پھیرنے کی یہہ وجہ بتلائی ہے اور وہ قبلہ جو ہم نے ٹھہرایا جس پر تو تھا نہیں۔ مگر اسی واسطے کہ معلوم کریں کون تابع ہے رسول کا اور کون پھر جاویگا اُلٹے پاؤں۔ بعدہ جس قبلہ کی طرف آپ راضی تھے اُسی طرف مُنہہ پھیرنیکا حکم آگیا ہماری دانست میں یہہ رضا بالجبر تھی جب اُدھر سے مطلب برآری نہ ہوئی تو قدیم بت پرستوں کے قبلہ کی طرف مُنہہ کرنا سعادت سمجھا۔ اور یہہ حکم آیا۔ اب پھیر اپنا مُنہہ مسجد الحرام کی طرف اور جس جگہہ تم ہوا کرو پھیرو مُنہہ اسکی طرف رکوع ۱۰ میں اس حکم کی تکرار آئی ہے +

سورہ بقر ۴ آیت ۱۴۴ ۱۴۳ سورہ نسا ۱۰۲ ۱۴۱

دوم طہارت نماز یعنے وضو

انجیل مقدس سے اور یہود کی کتب احادیث

دوم طہارت نماز یعنے وضو

سورہ مائدہ آیت ۶ رکوع ۲۔ اے ایمان والو





سے ظاہر ہے کہ بدنی طہارت کی وہ قوم بہت پابند تھی - حتی کہ مسیح نے اُنہیں اس امر میں ملامت بھی کی کہ تم انسانی احکام سے شرایعت کو ٹالتے ہو اور ایسا بہت کچھ کرتے ہو - اس سے صحیح ہے کہ یہہ باتیں یہودیوں میں اُن کی بناوٹ تھی - جب یہہ حال ہے تو کیا ضرور تھا کہ انسانی بناوٹ وحی کے مُنہہ میں ڈالی جاوے - جب

جب تم اُٹھو نماز کو تو دھو لو اپنے مُنہہ اور ہاتھ کہنیوں تک اور مل لو اپنے سر کو اور پاؤں ٹخنوں تک اور اگر تم کو جنابت ہو تو خوب طرح پاک ہو - اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا ایک شخص تم میں سے آیا ہے جائے ضرور سے یا لگے ہو عورتوں سے پھر نہ پاؤ پانی تو قصد کرو زمین پاک کا اور مل لو اپنے مُنہہ اور ہاتھ اُس سے - اِسکے موافق دیکھو سورہ نسا رکوع ۷ آیت ۴۲ +

خیال گذرتا ہے کہ اِن باتوں میں یہودی محمد صاحب کے ہادی تھے تو قرآن کی مطلق ضرورت نہیں معلوم ہوتی - اور خاکی وضو کی نسبت نہ صرف یہود کے بلکہ فارسی آتش پرستوں کے بھی دیندار تھے - وقت ضرورت کے وہ بھی اسیطرح کیا کرتے تھے - جسحال کہ یہہ رسوم پیشتر سے موجود تھیں تو قرآن کی کیا ضرورت تھی - اور کیا قرآن میں درج ہونے سے الہامی ہوگئیں - پھر اسکا فایدہ ہی کیا تھا جبکہ پاس ہمارے نزدیک غیر الہامی کتابیں ہیں طہارت کا اُن میں اور بھی زیادہ چرچا ہے - پس ظاہر ہے کہ قرآن کی عدم ضرورت میں شک نہیں +

سوم اوقات نماز - یہہ دو امر میں محمد صاحب کے پیشتر ہو ہیں چنانچہ اُنہیں سہ گانہ نماز کا حکم تھا - اور وے ایسا ہی کرتے تھے جیسا دانیل کی نماز سے ظاہر ہے باب ۶ آیت ۱۰ اور دیکھو زبور ۵۵ - ۱۷ - اعمال ۲ : ۱۵ - ۳ : ۱ - ۱۰ : ۹ - پس یہہ وقت نماز کے پیشتر بھی تھے اور نہ صرف یہودیوں میں بلکہ مشرقی عیسائیوں میں بھی عموماً یہی وقت رایج تھے - محمد صاحب کے مقرر کرنے کی کچھ حاجت نہ تھی - یہہ کچھ نئی بات نہ تھی - اُنہیں مروجہ کو آپ بھی درج کر گئے +

سوم اوقات نماز - سورہ بنی اسرائیل آیت ۸۰ رکوع ۹ - کھڑی رکھہ نماز سورج ڈھلے سے رات کے اندھیرے تک - پھر سورہ ق رکوع ۳ آیت ۳۰ و ۳۹ اور پاکی بول خوبیاں اپنے رب کی پہلے سورج نکلنے سے اور پہلے ڈوبنے سے اور کچھ رات میں بول اُسکی پاکی اور پیچھے سجدہ کے + بایں ہمہ نماز میں کھڑے ہونا اور سجدہ کرنا پیشتر لوگوں پر واضح تھا اور کرتے بھی تھے - اور اُنکے مطابق اب بھی کرتے

ہیں - پس اُنکے یا اوروں کی دیکھا دیکھی اِن باتوں کو فرض ٹھہرا کر کیا کتب سابقہ کو برطرف کر گئے - ہرگز نہیں - اپنی تصنیف کی عدم ضرورت پر شہادت دے گئے - ایسلئے بائبل کے ہوتے ہوئے ہم کیونکر قران کی حمایت کریں - اے ناظرین ذرہ تو سوچو کونسی کسر تھی

جو محمد صاحب نے پوری کی - اگر نہیں تو انکی تقلید سے کیا حاصل ہے - اُسی بائبل کیطرف کیوں نہ رجوع کریں جو ہر امر ضروری کا مخزن اور منبع ہے +

روزہ - پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا - ساتویں مہینے میں بھی اور اُسکے دسویں روز کفارہ دینے کا دن ہوگا تمہاری مقدس جماعت ہوگی - تم اُس دن اپنی جانوں کو دکھہ دو الخ - یہہ یہودیوں کے لئے سالیانہ روزہ تھا - مگر اور موقع پر بھی روزہ رکھتے تھے جیسا کہ مقاموں سے ظاہر ہے یوئیل نبی کی کتاب ۱: ۱۴ - یہہ روزے اُسحالت میں رکھے جاتے تھے جب کوئی بڑا سبب اُسکا مقتضی ہوتا تھا -

پھر جب تم روزہ رکھو ریاکاروں کی مانند اپنا چہرہ اداس نہ بناؤ الخ - پر جب تو روزہ رکھے اپنے سر پر چکنا لگا اور مُنہہ دھو الخ -

احادیث یہود میں یہودیوں کو روزہ کی نسبت ایسی ہی فہمایش تھی - پس یہہ باتیں بھی محمد صاحب نے یہود سے سیکھیں ناظرین ذرہ خیال رکھیں کہ جو اور لوگوں کی روائتیں اور رواجی باتیں تھیں وہ محمد صاحب کے وحی کی نہیں - مگر اُنکے لئے نہ تو وحی کی ضرورت تھی اور نہ تکرار اظہار قرآنی کی حاجت تھی +

معلوم ہوتا ہے کہ یہہ امور محمد صاحب نے از سر نو بذریعہ وحی دریافت نہ کئے بلکہ پیشتر ہی دریافت کے کرائے موجود تھے صرف قران میں درج کرنے کی دیر تھی - ایسے قران کی کیا ضرورت تھی اور اگر ہدایت کے لئے کسی کتاب کی ضرورت ہے تو بائبل کی طرح ہر ملک و ہر زمانہ کے شامل حال ہے -

روزہ - اے ایمان والو حکم ہوا تم پر روزے کا جیسے حکم ہوا تھا تم سے اگلوں پر - شاید تم پرہیزگار ہو جاؤ - سورہ بقر رکوع ۲۳ آیات ۱۸۵ و ۱۸۷ - مہینہ رمضان کا جس میں نازل ہوا قران ہدایت واسطے لوگوں کے اور کھلی نشانیاں راہ کی اور فیصلہ - پھر جو کوئی پاوے تم میں یہہ مہینہ تو وہ روزہ رکھے اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں تو گنتی چاہیے اور دنوں سے +

حلال ہوا تمکو روزے کی رات میں بے پردہ ہونا اپنی عورتوں سے وے پوشاک ہیں تمہاری اور تم پوشاک اُنکی - اللہ نے معلوم کیا کہ تم اپنی چوری کرتے تھے - سو معاف کیا تمکو اور درگذر کی تم سے - پھر اب ملو اُنسے اور چاہو جو لکھہ دیا اللہ نے تمکو اور کھاؤ اور پیو جب تک صاف نظر آوے تمکو دھاری سفید جُدی دھاری سیاہ سے فجر کی پھر پورا کرو روزہ رات تک + جواب ان آیات سے ظاہر ہے کہ یہودی اور عیسائی جانتے تھے کہ روزہ کیا چیز ہے اور محمد صاحب نے کوئی نیا عقدہ حل نہ کیا اور نہ پہلی کمی کو پورا کیا - ایسلئے اظہار روزہ کے لئے بھی قران کی عدم ضرورت ظاہر ہے - اور اس آیت میں محمد صاحب خود بھی اگلوں کا حوالہ دیتے ہیں - پس آپ کے ہی مُنہہ سے عدم ضرورت ٹپکتی ہے - چند باتیں اِس روزے کی بھی متعلق ہیں جو غالباً نئے معلوم ہوں - مگر یہہ تو

کوئی شئ نہیں معلوم ہوتی چنانچہ کھانے پینے سے اور عورتوں سے پرہیز + راقم - جی - ایل - ٹھاکر داس پسرور ضلع سیالکوٹ -

منقولات

لبرل گورنمنٹ

ہمنے پہلے ایک آرٹیکل میں شایع کیا تھا کہ یہہ نہ خیال کرنا چاہئے کہ لبرل گورنمنٹ پہلی گورنمنٹ کے خلاف کارروائی کریگی بلکہ اُس کا فرض ہوگا کہ پہلی گورنمنٹ کی کارروائیوں کو غور کے ساتھ سلجھائے اور جو امورات کہ موجود ہیں اُن کو عزت کے ساتھ ختم کرے۔ لیکن اِس رائے کے خلاف ہمنے بہت سے آرٹیکل دیکھے جو جوش کے ساتھ کہہ رہے تھے کہ لبرل گورنمنٹ پہلی کارروائیوں کو بالکل کالعدم کر دیگی اور اپنا ہی ڈنکا بجاویگی جسوقت تک لارڈ رپن یہاں تشریف نہیں لائے تھے یہی دھوم دھڑکے سُنے جاتے تھے جس سے یہی نتیجہ نکل سکتا تھا کہ گورنمنٹ کی کارروائیاں شاید کچھ اور پہلو پر پلٹیاں کہائیں لیکن ہم منٹوں گھنٹوں۔ پہروں۔ دنوں میں آہستہ آہستہ دیکھ رہے ہیں کہ حال کی گورنمنٹ اُسی مرکز پر چلی آرہی ہے جسپر پہلی گورنمنٹ قایم تھی جس طرح گھڑی کی منٹ بتانے والی کلان سوئی گھنٹہ بجاکر اور چھوٹی سوئی سے ملکر بُعد اختیار کرتی ہے اور وہ بُعد ایک وقت معینہ تک رہکر پھر اِتصال پیدا کرتا ہے اِسی طرح لبرل گورنمنٹ بُعد اختیار کر کے اِتصال کے مرکز پر قدم جمانے کے لئے لپکی ہوئی چلی آتی ہے اور وہ ضرور اُسی نقشہ پر آجاویگی جو فرقہ کنسرروٹیو نے کھینچا تھا ✚

تجربہ کار حکماء کا قول ہے کہ ایک امر کو خیال کر کے رائے دینا اور بات ہے اور اُس کا ذمہ دار ہوکر کام کرنا دوسری بات ہے ذمہ واری ایک ایسی حالت ہے کہ اُسکو ذمہ وار ہی جان سکتا ہے۔ حکیم نہ عاقل نہ دانا۔ جو شخص اپنے گھر کا حال جانتا ہے وہ حال نہ کوئی مُدبر جان سکتا ہے نہ عقلمند۔ اخبار سٹانڈرڈ نے گلاڈسٹون کی ایک چٹھی جو بنام لارڈ بیکانسفیلڈ ہے شایع کی ہے جس میں اُنہوں نے اپنی پہلی تقریروں پر افسوس ظاہر کیا ہے اور آیندہ ایسی تقریروں سے توبہ کی ہے اِس میں یہہ بھی گلاڈسٹون نے کہا ہے کہ میں آپ کے برخلاف اُسوقت خیالات ظاہر کرتا تھا جب ذمہ داری کی حالت میں نہ تھا اور جب گورنمنٹ حال سے میں واقف نہ تھا اور اب بے شک مجکو وہی پالیسی برتنی ہوگی جو آپنے برتی ہے ✚

اِن چند مذکورۃ الصدر جملوں سے ہمارے پہلے آرٹیکل کی تصدیق ہوتی ہے اور یہہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ لارڈ بیکانسفیلڈ کی کارروائیاں بہت بڑی تدبرانہ تھیں جواب یاد آرہی ہیں اور آوینگی۔ خیال کرنا چاہئے کہ جب ایک گورنمنٹ کے ارکان نے ایک امر اہم شروع کر دیا تو اُن کے جانشین ارکان اُسکو یک لخت کیونکر ختم کرسکتے ہیں اور کیونکر عزت کا خیال نہیں کرسکتے ہاں اگر اُس کام سے پیشتر ارکان بدلے جاتے اور کام شروع نہ ہوتا تو دوسری بات تھی ✚

کیا گلاڈسٹون عزت کا خیال نہ کرینگے۔ ضرور کرینگے

کیا وہ روس کو اچھا جانینگے اور اُسکے فریبوں میں آجاوینگے ہرگز نہیں ✚

کیا بے تعداد روپیہ جو جنگ افغانستان میں خرچ ہوچکا ہے اُس سے کچھ بھی فایدہ حاصل کرنے کا خیال نہیں کرینگے۔ کیوں نہیں ✚

کیا وہ اِس بات کو پسند کرینگے کہ اگر یک لخت افواج کو کابل سے بلا لیا جاوے تو دیگر سلطنتیں کہیں کہ جس طرح اِس کام کا آغاز کیا گیا تھا اُس طرح انجام ہوا نہیں کبھی نہیں ✚

کیا وہ ایسی حکمت عملی برتنا پسند کرینگے کہ ایسے شخص کو کابل کی حکومت سپرد کریں جو مشکوک ہو اور دلایل اُسکو روسیونکا وکیل بتاویں۔ کبھو نکر کرینگے ✚

کیا وہ ان سرداران افغانستان کو بھول جاوینگے جنہوں نے دل سے انگریزی گورنمنٹ کا ساتھ دیا کچھ سمجھ میں نہیں آیا ✚

کیا وہ اُنکو دشمنوں کی شمشیروں میں چھوڑ کر آنا پسند کرینگے۔ دل قبول نہیں کرتا ✚

نہیں نہیں وہی کرینگے جو بیکانسفیلڈ کرتے اور جو کرنا چاہئے ✚ از انجمن پنجاب

عبدالرحمان خان

ایک وہ وقت بھی ابھی ہمنے دیکھا کہ سُنا جاتا تھا کہ عبدالرحمان اُب آیا اب آیا اور کابل کے تخت پر ممتاز ہوا اور اب یہہ وقت بھی دیکھ رہے ہیں کہ وہ آنے میں مچلائیاں کر رہا ہے اور اُسکی نسبت لوگوں کے خیالات بدلتے جاتے ہیں حالانکہ ہمارے خیالات تو اُسی نسے بدلے ہوئے تھے جب ہم نے سنا تھا کہ وہ افغانستان کی طرف آرہا ہے۔ البتہ یہہ سوال کہ وہ کیوں کابل میں نہیں آتا اور کس سبب سے وہ مفت حکومت سے انکار کرتا ہے ایک ایسا سوال ہے جسکے جواب ہماری پہلی تحریروں سے نکل سکتے ہیں لیکن مختصراً اب بھی اُسکے جواب لکھے دیتے ہیں ✚

وہ کیونکر آنے جب اُسکے ساتھ روسی اتالیق موجود ہیں

جو رات دن اُسکو سبق پڑھاتا ہوگا اور وہ خیال کرتا ہوگا کہ جس سلطنت کی بدولت آج مجکو یہہ دن نصیب ہوا اُس سے کیونکر خلاف ہو سکتا ہوں - اور اگر ہوئگا تو وہ بیشک بناوٹی تخالفت ہو گی جسکی تلافی مجکو ایسی سزاؤں پر مجبور کرے گی جو یعقوبخان بھگت رہا ہی +

اُس کا نہ آنا صاف دلالت کرتا ہی کہ اُسکا دل صاف نہیں ہی - اور وہ اپنے خیال کو نہیں بدل سکتا جو شمالی ایشیا سے پیدا کرکے لایا ہی اگر وہ صاف باطن ہوتا تو صفائی کے ساتھہ چلا آتا - لیکن جب اُس کا دل صاف نہیں ہی تو ایسا کیونکر ہو اور کیونکر ہوگا گو ایک شاطر شطرنج کی چال اِس طرح پر چل سکتا ہی کہ وہ اپنے گھوڑوں کو کھولکر یا قلعہ توڑکر مخالف کے کلان مہرے کو اِس سبب بلائے کہ اُسکے سبب سے چھوٹی چھوٹی چالیں ختم ہوں اور اُس مہرے کو گھیر لیا جاوے لیکن اُسکو یہہ بھی سوچنا چاہئے کہ وہ مخالفت کے سبب اپنے زور کے لئے اپنی جماعت کے مہرے نہ بلائے جس سے ایک تو ہمارے قلعۂ انتظام کو صدمہ پہونچے اور دوسرے دشمن چھاتی پر آجائے +

اخبارات تار برقی

کلکتہ - ۱۴ جون - جدید قرضہ سنہ ۱۸۸۰ع کی درخواستیں ایکسو تین روپیہ نرخ سے زیادہ کی دیگئی ہیں ابھی بہت درخواستیں کھولنا باقی ہیں جو کہ ۴ بجے ۴۰ منٹ شام کو کھولی جائینگی +

لنڈن - ۱۴ جون - ایک اثر ڈالنے والا گروہ فرانسیسی نیتفطمان خزانہ کا جدید روپیہ کا قرضہ جاری کر رہا ہی +

بوجہ کرنیل گارڈن کی روانگی چین کے سینٹ پیٹرسبرگ میں ایک تشویش پڑھگئی ہی +

لنڈن - ۱۵ جون - ہوس آف کامنس میں کل رات مسٹر اوڈانل ممبر ڈنگارون نے گذشتہ کارروائیوں جدید مقرر شدہ فرانسیسی سفیر پر اعتراض کیا مسٹر گلیڈسٹون نے کہا کہ اُنکی سماعت نہ ہونا چاہئے بعد ایک بہت بڑی بحث کے جو اعتراض ہوا تھا واپس لیا گیا +

قسطنطنیہ - ۱۲ جون - سفیران شاہان عظام نے ایک مجموعی یادداشت دربارۂ معاملہ مانٹی نیگرو اور آرمینیہ کے ضروری انتظامات کی پیش کی +

شملہ - ۱۶ جون - خبر آمدہ ہرات سے معلوم ہوا کہ وہاں عبداللہ خان کی تازہ حرکات کا کوئی نشان نہیں ہی قیصر نجان آغا جمشیدی اور پانچسو جمشیدی سواران کے ساتھہ واپس چلا گیا ہی +

سنا جاتا ہی کہ افواج کے ہمراہ ایوب خان کی آمد کی بابت سرغنہ ہائے اقوام کے درمیان تنازع ہو رہا ہی +

لنڈن - ۱۶ جون - میجر ای - ایس - روٹ کارنگ صاحب بمبئی کے صیغۂ جنگی کے سکرٹری مقرر ہوئے +

کابل - ۱۶ جون - دیسی ذریعہ سے معلوم ہوا کہ عبدالرحمن خان بہت جلد انگریزی کیمپ میں آنیوالا ہی اور دو ہزار پیادہ و سوار و دو ضرب پہاڑی توپ اپنے ہمراہ لاویگا عبدالرحمان خان ہر روز اپنی روانگی کا اشتیاق اپنے کیمپ میں ظاہر کرتا ہی اور چاہتا ہی کہ وہ گورنمنٹ انگریزی سے اتحاد پیدا کرے مگر بہت سے لوگوں کا یہہ قول ہی کہ وہ مخالفانہ طریقہ سے آتا ہی اور ایک گارد اُسکی آمد کی نگران رہتی ہی +

کابل - ۱۶ جون - اِس امر کے تصفیہ کو شکر کہ کوہ دامنی کے لوگ لڑنا نہیں چاہتے محمد افضل جو محمد جان کا بھائی ہی جار کا کو اس غرض سے چلا گیا ہی کہ وہاں جاکر کوہستانیوں کو مشتعل دیوے +

شہر میں افواہ ہی کہ محمد افضل مقام قرخہ میں محمد جان کے پاس یہہ پیغام لیکر گیا تھا کہ چونکہ ہمنے کچھہ تیاری نہیں کی اسواسطے برٹش پر حملہ کرنا ملتوی کر دیا جاوے میر سعید کے پاس بہت سی مدد اسواسطے پہونچ گئی ہی کہ جب اُنکو معلوم ہو کہ انگریز کوہستان کی طرف بڑھتے ہیں تو وہ اُنپر حملہ کرے - کرا باغ و چاری کار و اوخندیہ کے متصل بہت سے غازی جمع ہیں +

یہہ خبر گرم ہو رہی ہی کہ عبدالرحمان کابل کو آرہا ہی +

مشکی عالم نے توخی و توراکی و دیگر فرقہ ہائے غلزئی کے آدمیوں کو جو ۲ ہزار کے قریب ہیں غزنی و وردک کے آدمیوں کو میدان کیطرف لیجانے کو بلایا ہی +

سنا جاتا ہی کہ کاکنی وزیری و منگول ملک دوست محمد کے پاس جمع ہو رہے ہیں - افواہ ہی کہ محمد جان نے ہمکو پھر اطلاع دی ہی کہ ہمارا اُس ملک میں زیادہ دیر تک رہنا خطرہ کا باعث ہوگا جنرل ہل صاحب کی فوج پر حملہ کرنیکے واسطے چرخ اور لوگار میں بہت آدمی جمع ہو رہے ہیں +

باغیوں نے محمد عالم کو قید کر لیا ہی +

کپتان برٹن صاحب پولیٹیکل افسر سیہ بابا نے اکیس ہزار روپیہ خوشندی مسافروں جو انہوں نے لوٹا تھا پچھلے دنوں جگدلک کے نواح میں حاصل کیا جنرل ہل صاحب کا ڈویژن غالبًا چار اسیہ میں بہت جلد آنیوالا ہی +

کابل - ۱۰ جون - تیسری ڈویژن یا میدان غزنی کے لشکر کو مقام و منغلان میں کوچ کا حکم پہونچا - جسنے ۱۱ جون کو کوچ کیا - ۱۴ کی نصف شب رفیل کے کیمپ پر پھر گولیاں چلیں - مگر کچھہ نقصان نہیں ہوا ۱۵ کو وہ قلعے تباہ کئے گئے - جنمیں کیمپ پر گولیاں چلانے والوں کی گولی بارود علاوہ گنٹ تھے - التیمور کا مجمع ہنوز منتشر نہیں ہوا قرب و جوار میں بادل و آندھی کے ہونے سے لوگ گرمی سے خشک

ہوگیا ہے۔ لوگان اور جلال آباد میں ہمہ وجوہ خیریت ہے۔ ملا فقیر جو تیراہ میں اجتماع کر رہا ہے سے موافق ہونا نہیں چاہتا لیکن اپنے کچھ پیرووں کو سزا دینا چاہتا ہے جو ایک اور ملا کے پاس گئے تھے جنسے اُسکی وعظ کے بعض مسایل پر سوالات کئے تھے۔ ملک احمد خان خوگیانی جنسے کچھ عرصہ بذات خاص مخالفت کی تحریک کی تھی۔ اُس دستہ فوج کے مقابلہ میں قتل ہوا۔ جو قلعہ بٹیا سے اسکی گرفتاری کیواسطے بھیجا گیا تھا۔ خوگیانی ابتک جوش میں ہیں۔ لگاس اور نجراؤ میں جو کثیر مجمع جمع ہو رہا تھا وہ اپنے گھروں کو چلا گیا۔ کوہستانی اُس لشکر کی وجہ سے جوش میں ہیں جو نیمان کو جاتا ہے۔ جنرل میر سعید شلیف والا اور غلام حیدر چرکیار والا اور سرور خان نے آیندہ کارروائی کیواسطے مشورے کئے اور خیال وہ میر بچہ کی نظر پر پہاڑیوں میں کام کرینگے۔ آج جنرل کو کاریگیڈ بوعمان میں بمقام لسوت ہے۔ سردار ہاشم خان اور عبد اللہ جان کی ماں کو والی قندھار نے بلایا ہے اور وہ ہیں۔

لودیانہ

گرمی کی سختی کی یہہ نوبت تھی کہ ۲۱ جون کو ۱۰۶ درجہ پر سایہ میں پارہ پہونچ گیا تھا اور لوگ بلبلا گئے تھے مگر شکر ہے کہ ۲۳ جون کو خوب بارش ہوئی۔ سنا جاتا ہے کہ انبالہ و پٹیالہ میں خاطر خواہ بارش ہوئی ہے اور لودیانہ کے گرد نواح میں بھی بعض جگہہ عمدہ بارش ہوگئی ہے اب لوگوں کو آفتاب کی حرارت کا کچھ خوف نہیں رہا ہے۔

سال گذشتہ میں حکم ہوا تھا کہ شہر کی کسبیاں ایک جگہہ رہا کریں مگر کچھ انتظام نہوا۔ اب ہمنے سنا ہے کہ ۱۲ جون کو جناب ڈپٹی کمشنر بہادر نے حکم دیا ہے کہ کسبیوں کے کاغذات پیش ہوں۔ ہمکو اُمید نہیں ہے کہ حکم کے بموجب تعمیل ہو کیونکہ چند مرتبہ حکام نے توجہ کی مگر چونکہ شہر کے لوگ حکام کی امداد کسبیوں کی ایک جگہہ سکونت میں نہیں کرتے ہیں اسلیئے ہمکو بھی اُمید نہیں کرتے ہیں۔ ایک دفعہ حکم ہوا تھا کہ شہر کے ... [illegible]

اشتہار ناداری

دفعہ ۴۰۵ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء مجموعہ ضابطہ دیوانی

از عدالت مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر ضلع لودیانہ

مقدمہ ناداری — نمبر (۱) — ۱۸۹۸ء

جوکہ مسمی رولیا عرف خدا بخش پسر قادر بخش قوم جھیور ساکن لودیانہ نے درخواست حسب دفعہ ۴۰۴ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء مجموعہ ضابطہ دیوانی عدالت ہذا میں پیش کرکے اپنے تئیں حسب دفعہ ۴۰۵ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دیوالیہ ثابت کرادیا ہے اسلیئے اشتہار ہذا برائے آگاہی جملہ قرضخواہان رولیا نادار کے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بحکم ۲۵ مئی ۱۸۹۸ء رولیا جھیور حسب دفعہ ۴۰۵ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء دیوالیہ تصور کیا گیا ہے مرقومہ ۲۵ مئی ۱۸۹۸ء

آئینۂ قران

موسومہ بہ

فہرست قران

سیکڑوں برس سے علماء ہند کوشش کرتے رہے کہ کوئی ایسی عمدہ فہرست قرآن تیار کیجاوے کہ اُسکو دیکھتے ہی فوراً قران کا ہر ایک مقام و مطلب دریافت ہوجاوے مگر کسیکو کامیابی نہوئی چنانچہ اِس مطلب کے حل کرنے کے لئے جناب پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ نے کوشش کی اور ۱۸۹۰ء میں ایک فہرست قران اُردو میں بنائی جو رومن حروف میں چھاپی گئی اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئی۔ اکثر اہل اسلام رومن حروف نہیں پڑھ سکتے اسواسطے بعضوں نے ہمسے درخواست کی کہ اگر یہہ فہرست زبان اُردو و حروف فارسی میں تیار ہوجاوے تو ہر ایک کو فایدہ پہونچے اِس فہرست میں قران کا ہر ایک مطلب ایک جگہہ جمع کیا گیا ہے یعنے اگرچہ کوئی دیکھنا چاہے کہ آدم کا ذکر کس کس سورہ اور رکوع و سیپارے میں ہے تو فوراً ایک ہی جگہہ معلوم ہوجاوے کہ فلاں فلاں سورت و رکوع و سیپارے میں ہے اسیطرح نماز روزہ زکوٰۃ و نجات و تعلیم و جہاد و کافر و دوزخ و بہشت وغیرہ کا ذکر ترتیب وار جمع کیا گیا ہے۔ اب ہمارا ارادہ ہے کہ اسکو فارسی حروف میں چھاپیں مگر جبتک کم سے کم تین سو درخواستیں ہم نہ پہونچیں تو ہم چھاپ نہیں سکتے اسلیئے یہہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ جس کسیکو ایسی فہرست نایاب کی خریداری منظور ہو درخواست اپنی راقم کے پاس بھیجدیں جسوقت تین سو درخواستیں جمع ہوجاینگی کتاب فوراً چھاپی جاوے گی۔ اِس کتاب کے صفحہ قریب ۱۴۰ کے ہوں گے۔ جن صاحبوں کی درخواستیں پیشتر چھپنے کے پہونچینگی اُنسے قیمت فی جلد ۱۰ محصول ۲ اور بعد میں ۱۲ لیجاینگی۔

راقم

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ سنیکونیا جو بخاری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہے خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہے قیمت فی پڑی ایک پیسہ ڈبل تورگی گی کی راد اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہے جو چاہے اُن سے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدے۔

دستخط

ای ای۔ ڈیکنیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں ریورنڈ ای ایم ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا

